



سوال

(369) فسخ نکاح بحکم حاکم ہوگا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید و بکر میں جھگڑا ہے۔ زید کہتا ہے کہ جب کہ عورت کو اختیار خلع جائز و جوہ پر ہے۔ تو مفقود انخبر کی بیوی اپنی مرضی سے حسب واقعات خود قبل مدت چار سال بھی نکاح ہمانی کر سکتی ہے۔ عورت اپنے تکلیف کو بہتر محسوس کر سکتی ہے چار سال کا فتویٰ اجتہادی ہے نص سے یہ مدت ثابت نہیں برخلاف اس کے بخدمت چار سال کو فرض واجب بتلاتا ہے فریقین میں صحت پر کون ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خلع مرد کی بے وفائی اور ناموافقیت کی صورت میں ہے۔ لیکن فسخ نکاح بحکم حاکم ہوگا۔ طلاق با اختیار زوج ہوتی ہے۔ مفقود انخبر کی بیوی کی طرف سے فسخ نکاح کی درخواست پر معقول ہے و جوہ کی صورت میں حاکم فسخ کرادے۔ تو وہ ایک مہینہ عدت گزار کر نکاح کر سکتی ہے لیکن مفقود انخبر ہونے کی صورت میں فیصلہ ایک طرف ہوگا۔ جس میں قضا علی الغائب کا عذر باقی رہے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 343

محدث فتویٰ